WORKING TO EMPOWER

سوالات و جوابات (ایچ آئی وی یا ایڈز)

سوال: ایچ آئی وی (HIV) کیا ہوتا ہے؟

جواب: ایچ آئی وی ایک ایسا وائرس ہے جو ایڈز کا سبب بنتا ہے-ایچ آئی وی ، ہیومن امیونوڈیفیشینسی وائرس کا مخفف ہے- ایچ آئی وی صرف تین طریقوں سے کسی دوسرے شخص میں منتقل ہوسکتا ہے؛ جنسی تعلق سے، خون میں خون کی منتقلی سے، اور ماں سے بچہ میں-جسم کے کچھ خاص مواد اس وائرس کی منتقلی کا ذریعہ ہیں جو کہ خون، منی، عورت کا جنسی مواد اور ماں کا دودھ ہیں-ایچ آئی وی جسم کے اس مدافعتی نظام پر اثر کرتا ہے جو ہمیں بیمار ہونے سے بچاتا ہے-

سوال: ایڈز (AIDS) کیا ہے؟

جواب: ایڈز، ایکوئرڈ امیونو ڈیفیشینسی سینڈروم کا مخفف ہے- یہ بتانے کے لئے کہ ایڈز کب ہوتا ہے دو تعریفیں کی جاسکتی ہیں- پہلی تعریف طبّی ہے جو کہ یہ بتاتی ہے کہ یہ وائرس کی خون میں موجودگی پر منحصر ہے، ایک خاص حد کو عبور کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کو ایڈز ہوگیا ہے-دوسری تعریف کا سائنسی پہلو سے کوئی تعلق نہیں، یہ عام فہم ہے کہ اگر کوئی ایچ آئی وی سے متاثرہ مریض بہت حد تک بیمار ہوجائے تو اُسے ایڈز ہوجاتا ہے-

سوال: کیا ہر ایچ آئی وی کے مریض کو ایڈز ہوتا ہے؟

جواب: جی نہیں، ایک شخص کو ایچ آئی وی ہوسکتا ہے اور اُس میں ایڈز نہ ہو-بیماری ایڈز تو ہوتی ہی ایچ آئی وی کے اثرات کی وجہ سے ہے-حقیقتاً وہ مریض جن کے خون میں ایچ آئی وی سرائیت کر جاتا ہے، کئی سالوں تک تندروست زندگی گزارتے ہیں پھر کچھ سالوں بعد ایسا موقعہ آتا ہے کہ یہ وائرس اس مریض کو اتنا کمزور کر دیتا ہے کہ وہ بآسانی بیمار ہوجاتا

ہے۔درحقیقت ایچ آئی وی ہی ایڈز کے مریضوں کی موت کی واحد وجہ نہیں ہے اور بھی دوسرے جراثیم جو کہ ایچ آئی وی سے متاثرہ مریض کے کمزور مدافعتی نظام کی وجہ سے اثر انداز ہوتے ہیں، موت میں اتنے ہی حصّہ دار ہیں۔

سوال: ایچ آئی وی کیسے منتقل ہوتا ہے؟

جواب: تینوں ذریعوں میں (جنسی تعلق سے، خون میں خون کی منتقلی سے، اور ماں سے بچہ میں) الگ الگ پیچیدگیاں ہیں۔اس وائرس کی منتقلی اُس وقت ہوتی ہے جب ایک ایچ آئی وی سے متاثرہ شخص کسی غیر متاثرہ شخص سے بیان کردہ ذریعوں میں سے کوئی ذریعہ اپناتا ہے۔وائرس پھر غیر متاثرہ شخص کے خون میں بھی سرائیت کر جاتا ہے۔تقریباً تمام میں سے 85فیصدی مریض جنسی تعلق کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

سوال: میں اپنے آپ کو اس وائرس سے کیسے بچا سکتا ہوں؟

جواب: سب سے پہلا کام اپنا معائنہ کروانا ہے کہ کہیں یہ وائرس ہمارے خون میں تو نہیں۔ جب ہمیں اپنے بارے میں پتا چل جاتا ہے تو ہم اُسی حساب سے اپنے رہن سہن میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔ حملہ خواتین، جو ایچ آئی وی سے متاثرہ ہوں، اپنا علاج کرواسکتی ہیں تاکہ یہ وائرس ان کے بچوں میں منتقل نہ ہو؛ بہت سے اِدارے یہ علاج مفت مہیا کرتے ہیں۔ہم کاٹ پیٹ کرنے والے اُوزاروں کی جراثیم کُشی کرسکتے ہیں یا انہیں اُبالا جاسکتا ہے۔ جبکہ کسی کو شریکِ استعمال نہ بنانا سب سے اچھا ہے کیونکہ اس سے ہم منتقلی ہی نہیں ہونے دیتے۔ جنسی تعلق کی وجہ سے منتقلی کو روکنے کیلئے ، ہم ایسا ساتھی چُنے جو ایچ آئی وی سے متاثرہ نہ ہو، جنسی تعلق سے پرہیز کریں، جنسی ساتھی کم سے کم رکھیں، اپنے ساتھی کا ایچ آئی وی کے لئے معائنہ کرائیں اور حفاظت کے لئے کونڈوم استعمال کریں۔

ترجمہ: محمد شفیق